Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ | مورخہ ۲۶ رجب ۱۳۵۷ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۲۱ ستمبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۱۸

خلافت جوبلی فنڈ اور خدام الا

خدائے عزوجل کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہمیں اس اولوالعزم خلیفہ کے عہد سعادت مہد کے دیکھنے کی توفیق دی۔ جس کے زمانۂ خلافت میں ہم نے خدا تعالیٰ کی قدرت کے بے انتہاد کرشمے اپنی آنکھوں سے دیکھے۔ خلافت ثانیہ کی ابتداد ایسے حالات میں ہوئی جبکہ دشمنانِ حق و صداقت شیرازۂ احمدیت کو بکھیرنے پر تلے ہوئے تھے۔ بظاہر وہ زیادہ تھے۔ اور وابستگانِ خلافت کم۔ خدا تعالیٰ کی قدرت و جبروت کے صدقے کہ اس نے اس اقلیت کی پیٹھ ٹھونکی۔ کیونکہ وہ پیغام حق کی حامی تھی۔ اور عرصۂ قلیل میں اسے مبدّل باکثریت کر دیا۔ سعید روحیں عش عش کر اٹھیں۔ اور ان کی زبان سے مرحبا اور صلِّ علیٰ کی صدائیں بلند ہوئیں۔ قلوب سے "زندہ باد" کی دعائیں نکلیں۔ اور عرش الٰہی تک جا پہنچیں۔

دشمن نے کئی روپ بدلے۔ کبھی بابیوں کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ تو کبھی مستریوں کے۔ کبھی احرار کے لباس میں۔ لاؤ لشکر سمیت نکلا تو کبھی مصریوں کے۔ مگر جب بھی نکلا۔ منہ کی کھائی۔ وہ سیدنا محمود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعائیں ہی تھیں۔ جنہوں نے ہر مشکل کے وقت عرش الٰہی کو ہلا دیا۔ خدا تعالیٰ نے شب بیدارانہ۔ ہاں ایسے اوقات کی دعاؤں کو جب کہ ہم محوِ خواب ہوتے لیکن ہمارا آقا رو رو کے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کر رہا ہوتا۔ کہ ان گنہگاروں کی غفلتوں اور سستیوں کو معاف فرما۔ ان کی خطاؤں سے درگزر کر۔ اور انہیں بچالے۔ کہ اگر یہ تباہ ہوئے تو پھر دنیا میں تیرا نام لیوا کوئی نہ ہوگا۔ اپنے فضل سے مشرف قبولیت بخشتے ہوئے ہر آگ کو ہمارے لئے گلزار بنا دیا۔ ہر مشکل کے وقت خود کشتیٔ احمدیت کا ناخدا بنا۔ اور اسے منجدھار سے سلامت نکال لایا۔

انہی ابتلاؤں اور کامیابیوں کے ادوار نے ہمیں غیر مرئی طور پر خاک سے کندن بنا دیا۔ نفس پرستوں سے باخدا بنا دیا۔ اس طرح کہ اہل عالم محوِ حیرت ہو کر رہ گئے اور وہ جو ہمیں قعرِ مذلت میں دیکھنا چاہتے تھے ہمیں بامِ رفعت پر دیکھ کے مبہوت رہ گئے۔ تب ہمیں اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے آقا کے علوِ مرتبت۔ اور پاس خاطر کا احساس ہوا۔ اور شرمندۂ احسان ہو کے ہم حضور کی طرف جھکے۔ اور ہر آن حضور کے عشق اور بے پناہ محبت میں مخمور۔ والہانہ انداز میں بڑھتے چلے گئے۔ اس طرح کہ ہم میں سے ہر ایک کا دل چاہتا۔ کہ سب سے پہلے میں اپنے مہربان آقا پر نچھاور ہو جاؤں۔

خلافت ثانیہ کے پچیس سال میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی روحانی اور اخلاقی ترقیات فتوح اور برکات کسی سے مخفی نہیں۔ آؤ۔ ہم ان جذباتِ تشکر و امتنان کا اظہار جو ہمارے قلوب کی اتھاہ گہرائیوں میں اس وقت موجزن ہیں۔ اس طریق پر کریں۔ کہ جس طرح خدا تعالیٰ نے حیرت انگیز طریق پر ہمیں مشکلات و مصائب سے نجات دے کر بامِ رفعت پر پہنچایا ہے اسی طرح ہم بھی محیر العقول قربانی کر کے ہاں عدیم النظیر قربانی کر کے اپنے محسن آقا کے حضور ایک رقم پیش کریں۔ ایسی رقم جو اس سے قبل ہم نے کبھی پیش نہ کی ہو۔ کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے لئن شکرتم لازیدنکم۔ اگر ہم خدا تعالیٰ کے بے انتہا افضال اور انعامات کا تہ دل سے عملاً شکریہ ادا کریں گے۔ تو خدا تعالیٰ ہمیں اور بیش بہا انعامات سے سرفراز فرمائے گا۔ کہ اس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں۔

مجلس منتظمہ کے فیصلہ کے مطابق میں خدام الاحمدیہ کو بالخصوص اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اس کارِ خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ اور اس مبارک تجویز کو پایۂ تکمیل تک پہونچانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ خود بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیں۔ اور دیگر احبابِ جماعت پر اس تقریب کی اہمیت واضح کر کے انہیں اس کی طرف متوجہ کریں جس کے لئے سعی عمل اور جد و جہد کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔

نیز وہ دعائیں کریں۔ خدا تعالیٰ کے حضور۔ کہ خدا تعالیٰ ہم پر رحم فرماتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور پھر وہ دن لائے۔ جب ہم آج کی طرح ایک اور جوبلی منانے کی سعی میں مصروف ہوں تاہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات کے فیوض سے تادیر متمتع ہوتے رہیں۔

خاکسار خالد۔ سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کو موٹر کا حادثہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے صاحبزادہ صاحب موصوف بال بال بچ گئے

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ سوئٹزرلینڈ سے فرانس کی طرف رات کے وقت موٹر میں سفر کر رہے تھے۔ کہ اچانک موٹر سکڈ (Skid.) کر کے ایک طرف کو جا گری۔ اور ایک فارم کی دیوار کے ساتھ اس زور کے ساتھ ٹکرائی۔ کہ موٹر کے پہیے اور مڈگارڈ چور چور ہو گئے۔ مگر خدا نے محض اپنے فضل سے صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور ان کے ہر دو ساتھیوں کو بچا لیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

یہ حادثہ رات کے ساڑھے بارہ بجے ہوا۔ اور موٹر کے ٹکراؤ کا اس زور سے دھماکا ہوا۔ کہ سڑک سے کچھ فاصلہ پر فارم کے مالک جو ایک فرانسیسی میاں بیوی تھے۔ اور اپنے مکان میں گہری نیند سوئے ہوئے تھے۔ اس آواز سے جاگ اٹھے۔ اور گھبرا کر حادثہ کی جگہ کی طرف بھاگے ہوئے آئے۔ اور مناسب امداد دی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادہ صاحب موصوف کو ہر طرح خیریت سے رکھے اور کامیابی اور خیریت کے ساتھ واپس لائے آمین

شوہر کے احمدی ہو جانے سے نکاح فسخ نہیں ہو سکتا

ایک دوست نے سندھ سے سوال کیا ہے کہ اگر زن و شوہر میں سے شوہر احمدی ہو جائے۔ اور بیوی انکار کر دے۔ تو کیا ان کا نکاح ٹوٹ جائے گا۔ یا وہ بیوی کو اپنے گھر رکھ سکتا ہے۔ اس کا جواب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے یہ دیا ہے۔ کہ گھر میں رکھ سکتا ہے۔ ہاں غیر احمدی عورت سے احمدی نیا نکاح بغیر اجازت مرکز نہ کرے۔ لیکن جو نکاح پہلے ہوا ہو۔ اور اس کے بعد خاوند احمدی ہو جائے۔ تو اس غیر احمدی عورت سے وہ پہلا نکاح برابر قائم رہتا ہے۔

جماعت احمدیہ ونجواں کا تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ ونجواں کا تربیتی جلسہ ۲۱ ستمبر ۱۹۳۸ء بدھ وار صبح دس بجے سے چار بجے شام تک ہو گا۔ جس میں جناب چودہری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے ناظر اعلےٰ۔ جناب صوفی عبد القدیر صاحب بی۔ اے مبلغ جاپان اور مولوی دل محمد صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ تقاریر فرمائیں گے۔ قرب و جوار کی جماعتوں سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ونجواں

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ ستمبر کل بذریعہ ڈاک سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق لاہور سے اطلاع موصول ہوئی۔ کہ حضور کو سر درد کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بخار۔ متلی۔ سر درد اور اسہال کے باعث بدستور ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے خصوصیت سے دعا فرمائیں۔

سیدہ ام وسیم احمد سلمہ اللہ تعالیٰ حرم ثالث حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو بخار ہے دعائے صحت کی جائے۔

نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے گیانی عباد اللہ صاحب ضلع گورداسپور و سیالکوٹ میں تبلیغی دورہ کے لئے بھیجے گئے ہیں؛

حاجی عبد الرحمٰن احراری پر زیر دفعہ ۱۵۳ الف مقدمہ

گورداسپور ۱۹ ستمبر۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب گورداسپور کی عدالت میں آج مقدمہ مندرجہ عنوان کی پھر سماعت تھی۔ اور آج عدالت نے اس امر کے متعلق فیصلہ صادر کرنا تھا۔ کہ آیا گواہ استغاثہ پر وکیل ملزم کا پیشکردہ سوال متعلق ہے یا غیر متعلق۔ چونکہ عدالت نے ابھی اس امر کے متعلق فیصلہ نہیں لکھا تھا اس لئے فیصلہ سنانے کے لئے ۲۸ ستمبر کی تاریخ مقرر ہوئی۔ (رپورٹر الفضل)

مقدمہ زیر دفعہ ۱۴۷ کی سماعت

بٹالہ ۱۹ ستمبر۔ جماعت کے چند معزز احمدیوں اور چار مقامی احرار پر حکومت کی طرف سے زیر دفعہ ۱۴۷ جو مقدمہ چلایا گیا تھا۔ آج ریذیڈنٹ مجسٹریٹ صاحب بٹالہ کی عدالت میں اس کی سماعت ہوئی۔ مدعا علیہم نے جواب دعوے پیش کئے اور عدالت نے حکم دیا۔ کہ فریقین ۲۳ ستمبر تک فہرست گواہان پیش کر دیں۔ مزید سماعت کے لئے مستقل تاریخ بعد میں دی جائے گی۔ (رپورٹر الفضل)

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا عبد القادر صاحب گوجرانوالہ اپنے امتحان پوسٹل ڈیپارٹمنٹ میں کامیابی کے لئے محمد امین صاحب قادیان اپنے بھائی مولوی غلام حسین صاحب ڈنگوی کی صحت کے لئے جن کی بصارت موتیا کی وجہ سے زائل ہو گئی ہے۔ اسرار محمد و ابرار محمد صاحبان قصبہ راٹھ اپنے بھائی کی صحت کے لئے احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں۔

سپاس تعزیت جن احباب نے میری والدہ کی وفات پر مجھ سے زبانی یا بذریعہ خطوط ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میں اپنی طرف سے اور اپنے خاندان کی طرف سے ان تمام حضرات کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خاکسار غلام محمد چک ایمرچ یاڑی پورہ کشمیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

349

صرف اسلام ہی عالمگیر مذہب ہے

فطرت کے ایک عالمگیر اصل سے مطابقت اور مساواتِ انسانی کا اعتراف

(۲)

دُوسرا معیار

عالمگیر مذہب وُہ ہوسکتا ہے جس کا اصل عالمگیر فیضِ روحانیت پر مبنی ہو۔ وُہ خدا تعالےٰ کے روحانی فیضان کو ایک ہی ملک یا ایک ہی خاندان سے مخصوص نہ قرار دے۔ بلکہ جس طرح خدا کا سُورج سب پر چمکتا ہے۔ اس کے چاند کی روشنی سے سب فائدہ اٹھاتے ہیں اس کی ہوا میں سب سانس لیتے ہیں اسی طرح وُہ مذہب یہ تسلیم کرتا ہو۔ کہ خدا کا روحانی سُورج سب قوموں پر طلوع ہوُا۔ سب امتوں میں روحانی چاند نمودار ہُوئے۔ ساری نسلوں نے روحانی ہوا سے زندگی حاصل کی۔ یقیناً جو مذہب اس اصل کو تسلیم نہیں کرتا۔ وہ عالمگیر مذہب نہیں ہوسکتا۔ اور جو مذہب اس اصل کا پابند ہے۔ وہی عالمگیر کہلانے کا مستحق ہے ؀

ویدک دھرم رشیوں کی معین تعداد کا قائل ہے۔ اور ان کے لئے صرف خطۂ بھارت ورش مخصوص قرار دیتا ہے ان کے نزدیک ہمالیہ سے پرے کوئی رشی نہیں ہوُا۔ اور ہندوستان سے باہر کوئی نبی پیدا نہیں ہوُا ایشور کا روحانی سورج صرف ہندوستان پر ہی چمکتا رہا۔ اور باقی تمام اقالیم اور ممالک اس کی ضیاء سے محروم ہیں۔ اور محروم رہیں گے ؀

یہودیت اور عیسائیت خدا کے فیضان کو ملکی حدوُد کی بجائے نسلی قیود کا پابند قرار دیتی ہے۔ ان کے نزدیک خدا کا فضل اسرائیل کے گھرانے کے اندر ہی محدود ہے۔ غیر اسرائیلی خدا کے فضل کے مورد نہیں ہوسکے۔ اور نہ ہو سکتے ہیں۔ اسی لئے یہود ونصاریٰ اپنے ہاں کے نبیوں پر تو ایمان لاتے ہیں۔ مگر کسی اور قوم میں پیدا ہونے والے نبیوں کو تسلیم نہیں کرتے ؀

ظاہر ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے روحانی فیض کو ملکی یا نسلی قیود کا پابند بتلانے کے یہ معنے ہیں۔ کہ اس کا فیضان عالمگیر نہیں۔ اسلام یہ نہیں کہتا۔ کہ خدا کے پیغمبر صرف ایک خطۂ زمین سے یا ایک خاندان سے مخصوص تھے۔ بلکہ وُہ یہ فرماتا ہے وَاِنۡ مِّنۡ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِیۡهَا نَذِیۡر۔ کہ کوئی امت ایسی نہیں۔ جس میں خدا کا نذیر مبعوث نہ ہوا ہو۔ وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِیۡ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ۔ یقیناً ہم نے ہر امت میں رسُول بھیجے ہیں۔ جن کی رسالت کا خلاصہ یہ تھا۔ کہ اے لوگو! صرف اللہ تعالےٰ کی عبادت کرو۔ اس کے علاوہ تمام معبودان باطلہ سے اجتناب اختیار کرو ؀

الغرض اسلام سلسلۂ انبیاء و رسل کو ملکی اور نسلی امتیازات سے بالا قرار دیتا ہے۔ وُہ ویدوں کے رشیوں کو بھی اپناتا ہے۔ وُہ چین۔ جاپان۔ افریقہ۔ امریکہ بلکہ ہر حصۂ زمین کے جملہ پیغامبروں کو بھی صادق اور راستباز تسلیم کرتا ہے۔ وُہ اسرائیلی نبیوں کو بھی خدا کا فرستادہ قرار دیتا ہے۔ وُہ ہندوُوں کے مقدسوں کو بھی اللہ تعالےٰ کا برگزیدہ بتلاتا ہے کیونکہ اسلام کے نزدیک خدا ایک ہے۔ اور سب انسان اس کے بندے ہیں۔ یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ وُہ سب انسانوں کے جسموں کی زندگی۔ اور بقاء کے لئے تو انتظام کرے۔ مگر وُہ ان کی رُوح کی بقاء اور تروتازگی کے لئے روحانی غذا مہیا نہ کرے ؀

اس معیار پر غور کرنے سے صاف ظاہر ہوجاتا ہے۔ کہ عالمگیر مذہب صرف اسلام ہی ہے۔ مزید برآں اسلام کا یہ نقطۂ نظر مختلف اقوام عالم میں صلح کی ٹھوس اور پائدار اساس ہے جس طرح ہم ہندوُوں کے پیشواؤں کو عیسائیوں کے نبیوں کو۔ یہودیوں کے پیغمبروں کو خدا کا فرستادہ تسلیم کرتے ہیں۔ اگر وُہ بھی ہمارے مقدس نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا کا سچا رسول تسلیم کرلیں۔ تو کیا تمام اختلافات یکسر معدوم نہیں ہو جاتے؟ اور اگر اس قدر نہیں۔ تو کیا کم از کم وُہ اس قدر رواداری سے بھی کام نہیں لے سکتے۔ کہ وُہ ہمارے آقا کا نام عزت واحترام سے لیں۔ اور آپ کی توہین کے ارتکاب سے اجتناب اختیار کریں ؀

تیسرا معیار

عالمگیر مذہب کی ایک بڑی علامت یہ ہے۔ کہ وُہ نسلِ انسانی میں مساوات کا اعلان کرنے والا ہو۔ لیکن کیا وُہ مذاہب جو براہمن اور شودر۔ اسرائیلی اور غیر اسرائیلی۔ مختون اور غیر مختون کی غیر فطری تقسیم کو تسلیم کرتے ہیں وُہ بھی عالمگیر مذاہب شمار کئے جا سکتے ہیں؟ اگر غور کیا جائے۔ تو ہندوستان کی دیرینہ غلامی میں ویدک دھرم کی تقسیم شودر۔ ویش کھشتری۔ اور برہمن کا بہت بڑا دخل ہے۔ اور یہ نظریہ نسل انسانی کی تباہی کا موجب ہوُا ہے۔ اور ہو رہا ہے۔ یہودیت تو نسلی امتیاز کے سلسلہ میں بہت متشدد واقعہ ہوئی ہے۔ عیسائیت کا نقطۂ نگاہ بھی کچھ کم خطرناک نہیں۔ حضرت مسیحؑ نے کنعانی عورت کو صاف کہدیا تھا۔ "لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈال دینی اچھی نہیں"

(متی $\frac{15}{26}$)

لیکن اسلام ہی وُہ مذہب ہے۔ جس نے عالمگیر مساوات کا اعلان کیا۔ اور سب انسانوں کو انسانیت میں مساوی قرار دیا۔ اللہ تعالےٰ نے فرماتا ہے :- یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ وَّ اُنۡثٰى وَ جَعَلۡنٰكُمۡ شُعُوۡبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا ؕ اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰٮكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ (الحجرات) اے انسانو! ہم نے تم سب کو نر و مادہ سے پیدا کیا ہے۔ اور محض شناخت اور باہمی تعارف کے لئے تم کو قبائل۔ اور جماعتوں کی صورت میں بنایا ہے۔ ورنہ یاد رکھو۔ تم میں سے اللہ تعالےٰ کے نزدیک وہی معزز ہے جو زیادہ نیکوکار ہے ؀

اسلامی عقیدہ کی رُو سے تمام انسان ایک خدا کے بندے اور بھائی بھائی ہیں ہر بچہ ماں کے پیٹ سے پاک اور معصوم پیدا ہوتا ہے۔ اسلام عیسائیت یا ویدک دھرم کی طرح یہ نہیں کہتا۔ کہ ہر انسان گنہگار پیدا ہوتا ہے۔ بلکہ وُہ ہر انسان کی پیدائشی معصومیت کا اعلان کرتا ہے سب انسان ایک درخت کے پتے۔ اور ایک ہی سُورج کی کرنیں ہیں۔ اسلام کا یہ عقیدۂ مساوات۔ اسلامی احکام وعبادات میں بھی عیاں نظر آتا ہے نماز کو دیکھو تو سب مسلمان ہاتھ باندھے ایک صف میں کھڑے ہیں۔ سیاہ وسفید۔ افسر و ماتحت۔ غریب و امیر کا کوئی فرق باقی نہیں رہتا۔ حج ہے۔ کہ سب حج کرنے والے دو چادریں اوڑھے ننگے سر خدائے واحد کو پکار رہے ہیں مجال ہے کہ بادشاہ اور معمولی رعیت میں کوئی امتیاز نہیں ؀

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر مسلمانوں میں تمدنی اور سوشل تعلقات میں بھی اس عقیدہ کا نمایاں اثر نظر آتا ہے اور درحقیقت ایک یہ ناقابلِ تردید صداقت ہے کہ صرف مذہب اسلام ہی حقیقی مساوات کا علمبردار ہے۔ بھائی پرمانند جی مشہور آریہ لیڈر بھی اسلام کی اس خوبی کا اعتراف کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ

"اسلام اپنے اندر ہی ایک قومیت ہے۔ جو برابری کا درجہ اسلام میں انسان کو دیا گیا ہے۔ وُہ عملی شکل میں سوائے اسلام کے اور کہیں نہیں پایا جاتا۔ اسلام کی خوبی ہے۔ کہ اس پر افریقہ کی حبشی اقوام بھی ایسی فدا ہیں۔ کہ باوجود عیسائیوں کی محنت اور قربانی کے اور حکومت کے وہ اسلام کو چھوڑنے پر تیار نہیں۔ اسلام نے اختلافات رکھتی ہوئی قوموں میں جو ہمدردی اور محبت پیدا کی ہے۔ وُہ عیسائی مذہب پیدا نہیں کر سکا"

(اخبار ہندو لاہور ۱۵ جون ۱۹۳۱ء)

اسلامی مساوات کے ذکر پر لالہ دیوا چند صاحب وکیل لکھتے ہیں:۔

الف:۔ "غریب مسلمان جس شان سے شفقت، خدا پرستی، صبر، خودداری اور غریبانہ عیش کی زندگی بسر کرتا ہے وہ ہندوؤں کے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتی۔ اسلام کی شان اس میں ہے کہ اس نے خالص غلاموں کو دنیا کی سلطنتیں بخش دیں۔ ٹیپو سلطان کا باپ خود ایک معمولی سپاہی تھا۔ ہندوستان کی تاریخ میں خاندان غلامان کی تاریخ بے مثال ہے۔ یہ سب کچھ اسلامی مساوات کا کرشمہ ہے۔"

ب:۔ "اسلام چند سادہ عام فہم اور فطرتی اصولوں پر قائم ہے۔ ایک خدا، ایک کتاب۔ ایک پیغمبر۔ ایک مکہ اور سب ایک ہی ہیں۔ اور برابر ہیں۔ بلکہ بھائی ہیں۔ یہ ایسے سادہ اور سہل اصول ہیں۔ کہ بغیر کسی تنخواہ دار مبلغ کی کوششوں کے خود بخود پھیل رہے ہیں۔ ان کے ساتھ اسلامی شرع میں قانون شادی کی سادگی اور کم خرچی سونے پر سہاگے کا کام دیتی ہے۔"

(اخبار ہندو لاہور ۱۲ ستمبر ۱۹۳۲ء)

پس اس تیسرے معیار کے لحاظ سے بھی صرف اسلام ہی عالمگیر مذہب ثابت ہوتا ہے۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

مشرقی ترکستان کا سب سے پہلا احمدی

حاجی جنود اللہ صاحب جو مشرقی ترکستان کے مشہور شہر کاشغر کے باشندہ ہیں۔ ایک کروڑ تیس لاکھ کی آبادی میں سے سب سے پہلے خوش نصیب نوجوان ہیں جو ۷ ستمبر بعد نماز ظہر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے مشرف بہ احمدیت ہوئے۔ آپ کی عمر تخمیناً ۳۰ سال ہے اور آپ کاشغر میں تجارت کا شغل رکھتے ہیں۔ تحریک جدید کے ایک مجاہد مولوی محمد رفیق صاحب کے ذریعہ آپکو احمدیت کا پیغام پہونچا۔ اور آپ ایک عرصہ کی تحقیق کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے کہ احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے۔ اور یہی ایک صراط مستقیم ہے۔ جس پر چل کر انسان اللہ تعالےٰ تک پہونچ سکتا ہے۔ جب آپ کو احمدیت کی صداقت کے متعلق کامل انشراح ہو گیا۔ تو آپ نے دیارِ حبیب قادیان دارالامان کی زیارت کا عزم مصمم کر لیا۔ اور لمبی مسافت طے کر کے ۲ ستمبر قادیان پہنچ گئے۔ کاشغر سے لے کر کشمیر تک تقریباً چالیس دن کا دشوار گزار سفر ہے۔ جو گھوڑے وغیرہ پر طے کیا جاتا ہے حاجی صاحب موصوف کی معمر والدہ اور ایک چھوٹی بہن کاشغر میں ہیں۔ اور عجیب اتفاق یہ ہوا۔ کہ جب حاجی صاحب نے قادیان آنے کا ارادہ کر لیا۔ اور سب سامان سفر تیار ہو گیا۔ تو آپ کے گھر لڑکی تولد ہوئی۔ لیکن آپ نے اپنی والدہ اور ہمشیرہ اور بیوی اور ایک دن کی بچی کو سپرد خدا کیا۔ اور لڑکی کے پیدا ہونے کے دوسرے ہی دن روانہ ہو گئے۔ کشمیر پہونچ کر آپ کچھ بیمار ہو گئے۔ اور صفا کدل کی سرائے میں جو ترکستان کے تجار کے لئے مخصوص اقامت گاہ ہے چند روز ٹھہرے۔ لیکن جب وہاں کے دیگر ترکستانی تجار کو علم ہوا کہ آپ احمدی ہیں۔ تو انہوں نے آپ سے بول چال ترک کر دی۔ لیکن آپ نے ان کی اس بدسلوکی کو کچھ وقعت نہ دی۔ اور اپنی خوش قسمتی پر نازاں ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے مجھ کو احمدیت کی نعمت سے نوازا۔ آپ ایک دفعہ پہلے بھی ہندوستان کا سفر کر چکے ہیں۔ اور حج بیت اللہ سے بھی مشرف ہیں۔ آپ کو مکہ مکرمہ میں پانچ ماہ اور مدینہ منورہ میں ڈیڑھ ہفتہ تک قیام کا موقعہ ملا۔ اور اس سفر کے دوران میں آپ کو آٹھ ماہ تک پنجاب میں رہنے کا بھی اتفاق ہوا۔ آپ اردو میں حسب ضرورت اظہار مافی الضمیر کر سکتے ہیں۔

پنجاب کے گزشتہ قیام کے دوران میں آپ مخالفین احمدیت کے غلط پروپیگنڈا کے زیر اثر مخالف تھے لیکن آخر فضل ایزدی سے احمدی ہو گئے۔ آپ آج کل مہمانخانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں مقیم ہیں۔ اور جماعت کے تمام بزرگوں سے یہ درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ دعا کریں اللہ تعالےٰ ان کے تمام مالک کو احمدیت کی نعمت بخشے نیز انکی والدہ صاحبہ اور ہمشیرہ صاحبہ اور اہلیہ صاحبہ اور نوزائیدہ بچی پر رحمت کا سایہ رہے۔ کیونکہ ان کا نگہبان سوائے اللہ تعالےٰ کے کوئی نہیں۔

حاجی صاحب بیان کرتے ہیں۔ کہ جب میں گلگت میں وارد ہوا۔ تو سفر کی تکالیف اور والدہ اور ہمشیرہ اور بیوی اور بچی کی تنہائی اور کس مپرسی اور ان کے حالات سے عدم واقفیت اور بالشویک گورنمنٹ کے مظالم کے خیال کی وجہ سے دل کو سخت صدمہ پہونچا۔ اور اسی کرب کی حالت میں انہوں نے گلگت کے ایک احمدی دوکاندار عبدالغنی صاحب کی معرفت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں دعا کے لئے ایک عریضہ بھجوایا۔ جب آپ سری نگر پہونچے۔ تو بیماری کی تکلیف مزید رنج و درد کا موجب ہوئی۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے تسلی اور اطمینان کا ایسا سامان کیا۔ کہ مایوسی کی حالت میں کاشغر سے دو خطوط ان کی ہمشیرہ کے بھیجے ہوئے۔ اور دو چٹھیاں مولوی محمد رفیق صاحب کی بھیجی ہوئی مل گئیں۔ جن میں گھر کے تمام حالات اور خیر و عافیت کی اطلاعات درج تھیں۔ اور یہ تمام خطوط اکٹھے ملے۔ جن کے پڑھنے سے وہ تمام افسردگی اور سفر کی تکالیف رفع ہو گئیں۔ فالحمد للہ رب العلمین

خاکسار۔ عبد اللطیف منشی فاضل قادیان

ضروری اعلان

سنا ہے لودہراں کے کسی جھوٹے فتنہ پرداز نے ایک اخبار میں یہ خبر اشاعت کے لئے بھیجی ہے۔ کہ اس عاجز نے احمدیت سے ارتداد اختیار کر لیا ہے۔ میں حلفاً عرض کرتا ہوں۔ کہ میں خدا کے فضل و کرم سے پختہ احمدی ہوں۔ اور میرے متعلق جو یہ خبر مشہور کی گئی ہے یہ بالکل جھوٹ ہے۔

خاکسار۔ عطا محمد خان ولد منشی محمد نواب خان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

350

دشمنانِ اسلام کے ایک اعتراض کا جواب

اسلام کی اشاعت بزورِ شمشیر نہیں بلکہ دلائل و براہین کے زور سے ہوئی ہے

عیسائی اور آریہ اسلام پر جھوٹے الزامات عائد کیا کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ اسلام بزورِ شمشیر پھیلایا گیا ہے۔ حالانکہ یہ محض افترا ہے۔ اور اس میں رائی بھر بھی سچائی نہیں۔ قرآن شریف ایسے گندے طریق کو ایک جرم قرار دیتا ہے چنانچہ فرماتا ہے ادع الیٰ سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلھم بالتی ھی احسن (النحل) پھر سورہ عنکبوت میں فرمایا۔ ولا تجادلوا اھل الکتٰب الا بالتی ھی احسن ان آیات میں مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ اہل کتاب اور دوسروں سے بہت نرمی سے بحث کرو۔ اور احسن طریق سے ان سے گفتگو کرو۔ کوئی لڑائی جھگڑے والی بات تمہارے درمیان پیدا نہ ہو۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ لا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ الخ یعنی ان کو گالیاں مت دو جو اللہ کو چھوڑ کر دوسرے بتوں کو پکارتے ہیں۔ پھر فرمایا۔ لا اکراہ فی الدین۔ مذہب میں کوئی جبر نہیں۔ یہ عجیب بات ہے۔ کہ تمام کتب مقدسہ میں سے صرف قرآن شریف ہی ایسی کتاب ہے۔ جس پر یہ الزام لگایا گیا ہے۔ کہ اس نے اپنے پیروؤں کو مذہب کے پھیلانے کے لئے جبر و اکراہ کا حکم دیا۔ حالانکہ قرآن شریف میں ہی سب سے زیادہ زور اس بات پر دیا گیا ہے کہ نبی اور اس کے متبعین کو لازم ہے کہ وہ لوگوں کی مرضی پر اسلام کی قبولیت کو چھوڑ دیں۔ چنانچہ فرمایا۔ ان ھٰذہ تذکرۃ فمن شاء اتخذ الیٰ ربہ سبیلاً۔ یہ نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اپنے رب کی راہ اختیار کرے۔ اسی طرح فرمایا۔ کلا انھا تذکرۃ فمن شاء ذکرہ۔ ہرگز نہیں یہ قرآن شریف تو ایک نصیحت ہے پس جو چاہے اس سے فائدہ اٹھائے۔

قل الحق من ربکم فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر۔ تو کہدے یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے پس جو چاہے اس کو مانے اور جو چاہے نہ مانے۔

فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر جو چاہے مانے جو چاہے نہ مانے۔

من اھتدیٰ فانما یھتدی لنفسہ ومن ضل فانما یضل علیھا ولا تزر وازرۃ وزر اخریٰ۔ یعنی جو ہدایت پا گیا وہ اپنی جان کو ہی فائدہ پہنچائے گا۔ اور جو سیدھے راہ سے دور چلا گیا۔ اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کے بوجھ کو نہیں اٹھائے گا۔

ان کے علاوہ بھی بہت سی آیات قرآن مجید میں موجود ہیں۔ جن میں اللہ تعالیٰ نے بجائے اس کے کہ مومنوں کو یہ حکم دیا ہو کہ اسلام کو تلوار سے پھیلاؤ۔ یہ حکم دیا ہے۔ کہ اسلام کا قبول کرنا لوگوں کی اپنی مرضی پر ہے۔ قرآن شریف تو یہاں تک حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو حکم دیتا ہے کہ آپ کا فرض صرف پیغام الٰہی پہنچا دینا ہے۔ کسی سے زبردستی منوانا نہیں۔ جیسے فرمایا۔ ما علی الرسول الا البلاغ۔ یہ امر یاد رکھنا چاہیے۔ کہ خدا تعالیٰ صرف خالص ایمان ہی قبول کرتا ہے اور خالص ایمان کبھی جبر سے پیدا نہیں ہو سکتا۔ بلکہ جبر سے نفاق پیدا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے نفاق کو بہت ہی ناپسند کیا ہے۔ فرماتا ہے۔ ان المنٰفقین فی الدرک الاسفل من النار۔ منافق سب سے نچلے درجہ دوزخ میں ہونگے۔

اس کے علاوہ قرآن کریم کا کوئی صفحہ بغور پڑھ کر دیکھ لیں۔ آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ خالص ایمان ہی اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ جو آدمی اپنی مرضی کے خلاف کسی اعتقاد کو مانے گا وہ تو منافق ہے۔ اور منافق کے متعلق کئی جگہ صاف حکم ہے کہ اس کا ایمان قابل قبول نہیں بلکہ ولا تصل علیٰ احد منھم مات ابداً ولا تقم علیٰ قبرہ (توبہ) کا حکم ہے کہ نہ ان کا جنازہ پڑھو اور نہ ان کی مغفرت کے لئے دعا کرو پھر فرماتا ہے۔ لیس علیک ھدٰھم ولٰکن اللہ یھدی من یشاء (بقرہ ۳۷ع) تجھ پر ان کی ہدایت فرض نہیں اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ایسے ہی الفاظ صحابہ رضہ کو فرمائے گئے ہیں کہ یاایھا الذین اٰمنوا علیکم انفسکم لا یضرکم من ضل اذا اھتدیتم اے ایمان والو تم اپنا خیال رکھو تم کو کوئی گمراہ ضرر نہیں دے سکے گا۔ جب کہ تم خود ہدایت پر ہو گے۔ پھر اسلام کا لفظ ہی جس کے معنے اللہ تعالیٰ کے احکام کے آگے گردن ڈال دینا اور اپنی مرضی کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا ہے صاف طور سے اس اعتراض کی تردید کرتا ہے کہ جو دشمنان اسلام کی طرف سے کیا جاتا ہے اس موقعہ پر بڑی دلیل جو عیسائی اور آریہ پیش کیا کرتے ہیں یہ ہے کہ قرآن کریم میں ایسی آیات موجود ہیں۔ جو کفار سے جنگ کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ایسی آیات موجود ہیں مگر سوال یہ ہے کہ ان میں جس جنگ کی اجازت دی گئی ہے وہ جارحانہ ہے یا مدافعانہ۔ اگر جارحانہ ہے تب تو اعتراض ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر مدافعانہ ہے تو حق مدافعت کسی صورت میں بھی سلب نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ جو شخص اس حق کو چھینتا ہے وہ احمق اور بیوقوف قرار دیا جاتا ہے۔ اب یہ ایک حقیقت ہے کہ کفار مکہ کے ظلم سے تنگ آ کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور مسلمان اپنے عزیز وطن کو خیرباد کہہ کر مدینہ کی طرف ہجرت کر گئے؟ اور ابھی سال بھی نہیں گذرا تھا کہ دشمن کی متفقہ فوج مکہ سے اس لئے روانہ ہوئی۔ کہ مدینہ جا کر وہ تمام مسلمانوں کا کام تمام کر دے۔ ایسے نازک وقت میں کیا خدا ان کو دفاع کی اجازت نہ دیتا۔ یقیناً ہر عقلمند کہیگا کہ ایسے موقعہ پر دفاع کی اجازت دینا نہایت ضروری تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ قاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا ان اللہ لا یحب المعتدین ؕ (البقرہ ۲۴ع) اللہ کی راہ میں لڑو ان لوگوں سے جو تم سے لڑتے ہیں۔ اور زیادتی مت کرو۔ اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ پھر سورۃ مائدہ ۲ع و مائدہ ۱ع و حٰم سجدہ ۵ع و توبہ ۱ع وغیرہم کئی جگہ پر جارحانہ جنگ کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ ہاں دفاعی جنگ جائز ہے

یہاں تک فرمایا۔ من قتل نفساً بغیر نفس او فساد فی الارض فکانما قتل الناس جمیعاً ومن احیاھا فکانما احیا الناس جمیعاً (مائدہ ۵ع)، کہ کسی مسلمان کو کسی کافر کی جان محض اس کے برے عقائد کی وجہ سے لینے کی اجازت نہیں۔ اور جو ایسا کرتا ہے گویا وہ تمام جہان کو قتل کرتا ہے۔ اور جو کوئی کسی نفس کی جان بچاتا ہے گویا وہ تمام جہان کو بچاتا ہے۔ الغرض اسلام کی اشاعت بذریعہ شمشیر نہیں ہوئی۔ ہاں اگر تلوار اٹھانے والوں کے مقابلہ میں تلوار نہ اٹھائی جاتی۔ اور ان کو روکا نہ جاتا۔ تو یہ بھی غلطی ہوتی اور وہ اسلام کے نام کو صفحہ ہستی سے مٹا دیتے۔

خاکسار۔ محمد ابراہیم باڈنگلانہ

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لکھنؤ میں تبلیغ

مولوی عبدالمالک خاں صاحب مبلغ لکھنؤ رپورٹ کرتے ہیں۔ بعد نماز فجر روزانہ درس قرآن کریم اور بعد نماز عشاء درس بخاری شریف و تذکرہ دیتا رہا۔ دن میں انفرادی تبلیغ کرتا رہا جن میں غیر احمدی اصحاب۔ اور عیسائی و ہنود زیر تبلیغ رہے۔

سیالکوٹ میں تبلیغ

مولوی غلام رسول صاحب راجیکی سیالکوٹ سے لکھتے ہیں۔ علاوہ درس قرآن کریم و درس احادیث کے سیالکوٹ کے محلہ موری دا ہے میں جلسہ کیا گیا۔ بعض شریروں نے مزاحمت کیلئے بہت کچھ کوشش کی۔ لیکن خدا کے فضل سے تقریر ہوئی۔ اور سعیدوں نے فائدہ بھی اٹھایا۔ مولوی ابراہیم صاحب سیالکوٹی نے ایک جلسہ میں جو ہماری تردید کی غرض سے کیا گیا تھا۔ اپنی تقریر میں تعلی سے کہا۔ کہ مرزا صاحب اور سب مرزئی قرآن تک صحیح پڑھنا نہیں جانتے۔ اس پر میں نے عربی قصیدہ لکھکر ان سے مطالبہ کیا کہ عربی تحریر میں مجھ سے مقابلہ کریں۔

برہمن بڑیہ میں تبلیغ

مولوی ظل الرحمٰن صاحب مبلغ برہمن بڑیہ سے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ماہ جولائی میں ایک نوجوان بیعت کرکے سلسلہ میں داخل ہوئے اس علاقہ کے قریباً ہر احمدی گاؤں میں جلسہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ اور وقتاً فوقتاً جلسے ہوتے رہتے ہیں۔ تین معززین کو پرائیویٹ ملاقات کے ذریعہ تبلیغ کی گئی۔ درس قرآن کریم صبح کو اور شام کو حدیث وغیرہ کا درس ہوتا ہے۔ اگست کے پہلے ہفتہ میں انفرادی تبلیغ کی گئی۔ چار مواضعات کا دورہ کیا۔ تقسیم لٹریچر کے ذریعہ بھی تبلیغ کی گئی۔ ایک نوجوان اور دو خواتین نے بیعت کی۔ الحمد للہ

سندھ میں تبلیغ

مولوی محمد مبارک صاحب مبلغ سندھ تحریر کرتے ہیں۔ کہ انفرادی تبلیغ کے علاوہ مختلف مضامین پر ۸ تقریریں کیں۔ اور ۳۷ غیر احمدی معزز اصحاب سے ملاقاتیں کیں۔ نیز متعدد تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے۔

مولوی محمد نذیر صاحب قریشی مبلغ سندھ تحریر کرتے ہیں۔ کہ ایک لیکچر صداقت احمدیت پر دیا گیا۔ اور ۱۰ معززین سے ملاقاتیں کرکے تبلیغ کی گئی۔ انفرادی تبلیغ بھی کی گئی اور جماعتوں کی تربیت و نظام بھی درست کیا گیا۔

ملتان میں تبلیغ

مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبلغ علاقہ ملتان سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ غیر احمدیوں نے یہاں جلسہ کیا جس میں احمدیت پر اعتراض کئے۔ ان کے اعتراضوں کے جوابات جلسہ کرکے دئے گئے۔ اور ایک لیکچر صداقت احمدیت پر الگ گاؤں میں دیا گیا۔ لودہران میں تحریک جدید کے مطالبات پر اور بعض اعتراضوں کے جواب میں تقریر کی۔ اس کے علاوہ انفرادی تبلیغ بھی کی گئی۔

ضلع سیالکوٹ کا دورہ

مولوی محمد علی صاحب مبلغ حلقہ ضلع سیالکوٹ سے اطلاع دیتے ہیں کہ اس وقت تک ۲۶ مواضعات کا دورہ کرچکا ہوں۔ انفرادی تبلیغ کے علاوہ ۳۶ تبلیغی جلسے مختلف مواضعات میں کئے گئے۔ اور ۶ مناظرے کئے۔ ایک عیسائیوں سے مناظرہ ہوا ۱۴ کس بیعت میں داخل ہوئے۔

سامانہ میں تبلیغ

انوار احمد صاحب سامانہ سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ قصبہ سامانہ کے ارد گرد کے دیہات میں بصورت وفد تبلیغ کی گئی۔ تقریباً بیس نفوس کو انفرادی طور پر تبلیغ کی گئی جن پر اچھا اثر ہوا۔ اور ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔ امام مسجد قصبہ ڈھنڈل سے تبادلہ خیالات ہوا۔ جنہوں نے سلسلہ کی کتابیں دیکھنے کا وعدہ کیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

ادرحمہ میں تبلیغ

مولوی محمد الدین صاحب علاقہ ادرحمہ سے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ایام زیر رپورٹ میں ۵ جلسے انصار اللہ کے کئے گئے۔ جماعت کی حالت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس باقاعدہ ہوتا ہے۔ انفرادی طور پر ایک سو اسی نفوس کو تبلیغ کی گئی۔

گوجرانوالہ میں تبلیغ

مولوی عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری تبلیغ گوجرانوالہ سے لکھتے ہیں۔ کہ ایام زیر رپورٹ میں ۲ جلسے انصار اللہ کے ہوئے۔ اور ۲۵ افراد کو تبلیغ کی گئی۔ اور اشتہار تقسیم کئے۔

سیالکوٹ میں احمدیہ ریڈنگ روم

سکرٹری صاحب احمدیہ ینگ فوک ایسوسی ایشن سیالکوٹ سے رپورٹ کرتے ہیں۔ کہ ایسوسی ایشن کا پہلا ٹریکٹ انگریزی زبان میں شائع کیا گیا۔ اس کے بعد مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کے تحریر کردہ ٹریکٹ ہفتہ واری تبلیغی جلسوں میں تقسیم کئے گئے۔ ایسوسی ایشن کے زیر انتظام ایک ریڈنگ روم کھولا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس میں برکت ڈالے۔

کشمیر میں تبلیغ

خواجہ صدرالدین صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ فتح کدل تحریر کرتے ہیں کہ ماہ زیر رپورٹ میں انفرادی طور پر تبلیغ کرنے کے علاوہ بعض اصحاب سے امکان نبوت۔ وفات مسیح۔ و صداقت حضرت مسیح موعود ؑ پر گفتگو ہوئی۔ ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔ دیہات میں تبلیغ کرنے کا اچھا موقع ایام زیر رپورٹ میں ملا۔ نواب اکبر یار جنگ بہادر احمدی نے جو نظام ریلوے سپیشل میں کشمیر کی سیر کے لئے آئے تھے۔ ۵۰۰ روپیہ چندہ مسجد سرینگر کے لئے دیا۔

مولوی ظہور حسین صاحب مبلغ و معلم نصرت گرلز اسکول کشمیر سے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ دوران سفر میں بعض تعلیمیافتہ معزز غیر احمدی صاحبان کو اور بعض معزز ہندو صاحبان کو تبلیغ کی گئی۔ بعض نے جلسہ سالانہ پر آنے کا وعدہ بھی کیا۔ اسی طرح میری اہلیہ اور حکیم محمد عمر صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے بعض معزز عورتوں کو تبلیغ کی۔ (مرتبہ نظارت دعوۃ و تبلیغ)

لالہ موسیٰ میں مناظرہ

۲۴ و ۲۵ ستمبر ۱۹۳۸ء بروز ہفتہ و اتوار لالہ موسیٰ میں جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی اجازت سے مابین جماعت احمدیہ و احناف مناظرہ قرار پایا ہے۔ لہذا ضلع کی تمام جماعتوں کے احمدی احباب کثرت سے تشریف لاکر ممنون فرمائیں۔

جماعت احمدیہ کی طرف سے مندرجہ ذیل علماء تشریف لائیں گے ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم بی اے۔ ایل ایل۔ بی و مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل دیال گڑھی مولوی غلام احمد صاحب ارشد مولوی فاضل مندرجہ ذیل مضامین پر مناظرہ ہوگا۔

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ ختم نبوت۔ حیات مسیح ناصری۔ وفات مسیح ناصری

پہلے اور آخری مضمون میں جماعت احمدیہ مدعی ہوگی۔ دوسرے و تیسرے میں احناف۔

خاکسار حکیم محمد قاسم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لالہ موسیٰ

351

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مینر ہاکی ٹورنامنٹ قادیان ۱۹۳۸ء کے متعلق

سپورٹس سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب سے درخواست

صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب نے ۱۹۳۶ء میں نوجوانوں میں سپورٹس کا شوق پیدا کرنے۔ ورزشی کھیلوں کو ترقی دینے اور بالخصوص بین الاقوامی تعلقات کو مضبوط کرنے کی غرض سے اس ٹورنامنٹ کی طرح ڈالی تھی۔ خدا کے فضل سے گذشتہ ٹورنامنٹ ہمارے لئے اس امر کے باور کرنے میں کسی قسم کا شک وشبہ نہیں چھوڑتا کہ یہ اغراض پوری ہو رہی ہیں جس کامیابی کے ساتھ گذشتہ سال یہ ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہوا۔ اس کی یاد ابھی اس میں شرکت کرنے والی ٹیموں اور پبلک کے دلوں میں تازہ ہے۔ امسال اس میں شرکت کیلئے قریباً پچاس سکولوں کلبوں اور کالجوں کو دعوت دی گئی ہے گذشتہ سال کی نسبت بہت زیادہ ٹیموں کی شرکت کی امید کی جاتی ہے مگر اس امید کو حقیقت میں مبدل دیکھنے کے لئے میں اپنے دوستوں سے تعاون کی درخواست کرتے ہوئے امید کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے اپنے حلقہ اثر میں کوشش کر کے سکولوں کالجوں اور کلبوں کو اس میں حصہ لینے کی ترغیب دیں گے۔ یہ محسوس کرتے ہوئے کہ سکولوں کی ٹیمیں بالعموم اس قابل نہیں ہوتیں۔ جو عام طور پر ہونے والے ٹورنامنٹ میں شریک ہو کر کلبوں اور کالجوں کے کہنہ مشق کھلاڑیوں کا مقابلہ کر سکیں۔ ہم نے انتظام کیا ہے کہ سکولوں کے مقابلے صرف آپس میں ہی ہوں۔ اور ان میں سے فائنل میچ جیتنے والی ٹیم کے لئے ایک علیحدہ "یکسالہ کپ" رکھا گیا ہے۔ تاکہ ان درسگاہوں میں ہاکی کا شوق پیدا ہو۔ جن میں سے مستقبل کے "سٹار" کھلاڑی پیدا ہونے کی امید کی جاتی ہے۔ اس لئے پنجاب میں سپورٹس کے معیار کو بلند ہوتا ہوا دیکھنے کے خواہشمند احباب خاص طور پر کوشش فرما دیں۔ کہ اس میں زیادہ سے زیادہ سکول شریک ہوں کلبوں اور کالجوں کے مقابلے آپس میں ہوں گے۔ اور ان کے لئے بھی گذشتہ سال کی نسبت زیادہ وسیع پیمانے پر انتظامات کئے گئے ہیں۔ انعامات میں معتدبہ اضافہ کر دیا گیا ہے۔ "رنرز اپ" کے لئے بھی ایک نہایت عمدہ "چیلنج کپ" رکھا گیا ہے۔ مزید برآں فاتح اور "رنرز اپ" ٹیموں کے ممبرز کے لئے خوبصورت چھوٹے کپ بھی ہوں گے۔

سکولوں کے لئے فیس داخلہ پانچ روپے اور دیگر ٹیموں کے لئے فیس داخلہ سات روپے ہے۔ لیکن دیگر اداروں میں سے ایک سے زائد ٹیمیں بھیجنے والے ادارہ سے ہر دوسری ٹیم کی فیس داخلہ پانچ روپیہ ہوگی۔ جو ۲۴ ستمبر ۱۹۳۸ء تک خاکسار کے پاس پہنچ جانی چاہیئے۔

احمدی احباب سے خاص طور پر درخواست ہے۔ کہ وہ پوری کوشش سے زیادہ سے زیادہ ٹیمیں شریک کرنے کا انتظام کریں۔ خاکسار قمر الدین ... سیکرٹری ہاکی ٹورنامنٹ کمیٹی

سکرٹریان مال فوراً توجہ فرمائیں

اخبار الفضل کے ذریعہ سکرٹریان مال سے ایسے احباب کی فہرست طلب کی گئی تھی۔ جن کا بنک یا ڈاکخانہ میں روپیہ جمع ہے۔ مگر افسوس ہے۔ باوجود یاددہانی کے ابھی تک دوستوں نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ لہذا پھر بذریعہ اعلان ہذا سکرٹریان مال جماعت ہائے مقامی سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ تمام ایسے احباب کی فہرستیں جن کا روپیہ ڈاکخانہ یا بنک میں امانت ہے۔ دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ فہرستوں میں اس بات کی تشریح کر دی جائے۔ کہ انہیں اس قدر سود اس روپیہ پر وصول ہوتا ہے۔

ناظر بیت المال قادیان

اعلان نظارت امور عامہ

خاتون بیگم اہلیہ شیخ محمد حسین صاحب صدیقی نے اپنا مکان واقع محلہ دارالسعة اپنے خاوند کے خلاف ایک ڈگری کی رقم کی ادائیگی کے لئے فروخت کرنے کیلئے نظارت امور عامہ کے سپرد کیا ہے۔ مکان پختہ چار کمروں اور برآمدہ پر مشتمل ہے۔ پانی کے لئے نلکہ بھی لگا ہوا ہے۔ ایک ہزار روپیہ میں یہ مکان رہن ہے۔ پریذیڈنٹ صاحب محلہ دارالسعة اپنی نگرانی میں نیلام کریں گے۔ خواہشمند احباب مورخہ ۲۵/۹/۳۸ کو بروز اتوار صبح ۸ بجے موقع پر بولی دے سکتے ہیں۔ آخری منظوری نظارت امور عامہ کی ہوگی۔ مکان پر چوبارہ بھی ہے۔ اور ایک عمدہ ہوادار تہ خانہ بھی ہے۔ جو ایام گرمی میں ٹھنڈا رہتا ہے۔ مکان کی تعمیر اہتمام سے کی گئی ہے۔ اور مواد پختہ استعمال کئے گئے ہیں۔ دارالسعة کے محلہ کا موقع اسٹیشن کے قریب ہے۔ یہ مکان میں نے دیکھا ہے۔ اچھی عمارت ہے۔

نیز اس کے علاوہ ایک مشین مٹھائی بنانے والی بھی قابل فروخت ہے۔ جو بالکل نئی ہے۔

ناظر امور عامہ

پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی

مشہور رسالہ

نیرنگ خیال

صرف دو روپیہ سالانہ چندہ

میں سال بھر کیلئے آج ہی ایک کارڈ لکھ کر جاری کرا لیجئے۔ ورنہ پھر یہ موقع ہاتھ نہیں آئیگا۔ جہاں نیرنگ خیال کی خوبیوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ وہاں اس کے چندہ میں بھی بھاری تخفیف کی گئی ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانا آپ کا کام ہے۔

نیرنگ خیال کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کیلئے یہ اقدام کیا گیا ہے۔

اسوقت ہندوستان کا ایک بہترین رسالہ کم از کم قیمت میں آپ کو پیش کیا جا رہا ہے۔ ہر ماہ ۸۰ صفحہ حجم اور بارہ تصاویر دی جائیں گی۔ جو ہندوستان کے چھ روپے چندہ والے رسائل بھی پیش نہیں کر سکتے۔ بذریعہ منی آرڈر ۲ روپے بذریعہ وی پی دو روپے پانچ آنے

مینیجر نیرنگ خیال میڈن روڈ لاہور

مصفی اعظم

جلدی امراض کے لئے ہمارا مخصوص شربت ہے۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کے پھوڑے پھنسیاں داد خارش سب دور ہو جاتے ہیں۔ جلد صاف اور ملائم رہتی ہے۔

حیات نسواں

سیلان الرحم (لیکوریا) کے باعث مریضہ کا جسم لاغر کمر درد چہرہ کا زرد اور بے رونق رہنا دل کی دھڑکن محسوس کرنا چلتے پھرتے کام کاج کرنے میں سستی محسوس کرنا سر کا چکرانا پیڑو و کمر میں درد کا رہنا ان سب شکایات کو صرف حیات نسواں ہی دور کر کے حیات تازہ بخشتی ہے۔

حب عنبری خاص

بالکل بے ضرر زود اثر ہے۔ دواخانہ کے نہایت قابل وہوشیار طبیب عورتوں کے زنانہ امراض میں خاص مہارت رکھتے ہیں۔ علاج ومشورہ بذریعہ خط وکتابت بھی کیا جاتا ہے دواخانہ کی مخصوص فہرست مفت طلب کریں

ویدک یونانی دواخانہ لمیٹڈ زینت محل دہلی

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور ۱۸ ستمبر۔ ہز ایکسی لینسی گورنر پنجاب نے قانون انتقال اراضی کے تیسر ترمیمی ایکٹ مجریہ ۱۹۳۸ء (پنجاب ایکٹ ۵ مجریہ ۱۹۳۸ء) کی منظوری صادر کر دی ہے۔

شملہ ۱۸ ستمبر۔ حکومت پنجاب نے امتناع مسکرات کی سکیم کے متعلق آخری فیصلہ کر لیا ہے کہ آئندہ مالی سال کے آغاز تک نافذ کر دی جائے۔ تجربہ کے طور پر تین سے لے کر پانچ اضلاع میں یہ سکیم جاری کرنے کا پروگرام مرتب کیا جا رہا ہے اندازہ ہے کہ اس سکیم کے نفاذ سے مالیہ میں ۷ لاکھ سے ۹ لاکھ روپیہ کے درمیان نقصان ہوگا۔ سکیم کو چلانے کے لئے جو عملہ مقرر کیا جائے گا اس پر ۲ لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔

شملہ ۱۸ ستمبر۔ گذشتہ دنوں مرکزی اسمبلی میں اعلان کیا گیا تھا کہ ہندوستان میں مقیم چار برطانوی پلٹنوں کو انڈین اسٹیبلشمنٹ سے برٹش اسٹیبلشمنٹ میں منتقل کر دیا جائے گا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ یہ گورہ پلٹنیں یکم اکتوبر کو بمبئی سے فلسطین روانہ ہو جائیں گی۔

مدراس - مسٹر سی۔ اے موربیڈ ایجنٹ اور جنرل مینیجر ساؤتھ انڈین ریلوے نے ایک اخباری نمائندہ کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حادثہ ایالور کی وجہ سے ریلوے کو اندازاً ۸ ہزار روپیہ کا نقصان برداشت کرنا پڑا ہے

بنوں ۱۸ ستمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ فقیر ایپی نے اپنے لشکر کو تین حصوں میں منقسم کیا ہے۔ آئندہ حملہ رزمک اڈا اور دتاخیل کی طرف ہوگا فقیر نے ہردل کو بھی مدعو کیا ہے۔

مراکش ۱۷ ستمبر۔ سلطان مراکش نے فرانس کے ریذیڈنٹ جنرل کے نام ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں انہوں نے اعلان کیا ہے کہ جنگ کی صورت میں اگر فرانس پر مصیبت نازل ہوئی تو میں اور میری رعایا فرانس کے دوش بدوش دشمنوں کا سامنا کریں گے

جنیوا ۱۸ ستمبر۔ مسٹر ولنگٹن کو نمائندہ چین نے لیگ اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جاپانیوں نے چین میں زہریلی گیس کا استعمال وسیع پیمانہ پر کیا ہے آپ نے بتایا کہ پچھلے تین ہفتوں میں جاپانیوں نے چودہ مختلف مواضع پر زہریلی گیس استعمال کی ہے۔

برسیلز ۱۸ ستمبر۔ حکومت بلجیم نے ایک اعلان کے ذریعہ اس ارادہ کا اظہار کیا ہے کہ وہ موجودہ شورش کے سلسلہ میں غیر جانبدارانہ پالیسی پر بدستور کاربند رہے گی۔ یہ رویہ نہ صرف قیام امن کے لئے مفید ہوگا۔ بلکہ بلجیم کو جنگ کے خطرات سے محفوظ رکھے گا۔

لنڈن ۱۸ ستمبر۔ جنگ کے خطرہ کے پیش نظر برطانی وزارت میں اہم تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جونہی جنگ کا اعلان ہوا وزارت کو جنگی وزارت میں بدل دیا جائے گا۔ تاکہ ساری پولیٹیکل پارٹیاں متحد ہو کر ملک کی حفاظت کر سکیں معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم برطانیہ نے لیبر اپوزیشن پارٹی کے لیڈر کو دعوت دی ہے کہ جنگ کی صورت میں لیبر پارٹی کے تین وزیر کیبنٹ میں شامل ہوں۔ چنانچہ اس نے منظور کر لیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر چیمبرلین جنگ کی ساری ذمہ داری اپنی پارٹی کے کندھوں پر نہیں لینا چاہتے۔

لنڈن ۱۸ ستمبر۔ مسٹر چیمبرلین نے ہر ہٹلر کے سامنے یہ تجویز رکھی تھی کہ چیکوسلواکیہ کے تنازعہ کا فیصلہ کرنے کے لئے چار بڑی حکومتوں کی ایک کانفرنس مسٹر ڈی ویلیرا کی صدارت میں کی جائے۔ ہٹلر کی اس تجویز کی منظوری یا عدم منظوری کا علم تاحال نہیں ہوا البتہ اٹلی کی پولیٹیکل حلقوں میں اس تجویز کی مخالفت کی جا رہی ہے۔

لنڈن ۱۸ ستمبر۔ مسٹر چیمبرلین کی ملاقات کے دوران میں ہٹلر نے مطالبہ کیا کہ سوڈٹین علاقہ کے جرمنوں کو یہ حق دیا جائے کہ وہ چیکوسلاویکیہ سے الگ ہو کر جرمنی سے مل جائیں اگر اس قسم کا اطمینان مقررہ تاریخ تک نہ دلایا گیا۔ تو وہ مزید انتظار کئے بغیر اپنے طریق سے جرمنوں کی امداد کرے گا۔

لنڈن ۱۸ ستمبر۔ ملک بھر میں جلد از جلد ۱/۲ ۴ کروڑ گیس پروف نقاب تقسیم کرنے کے لئے مقامی حکام کے پاس بھیجے جا رہے ہیں۔ مزید برآں کئی کروڑ ریت کی بوریاں جمع کی جا رہی ہیں اور ساتھ کے ساتھ تقسیم بھی کی جا رہی ہیں۔

لنڈن ۱۸ ستمبر۔ چیک گورنمنٹ نے اپنے وزیر مقیم لنڈن کی وساطت سے برطانوی گورنمنٹ اور فرانسیسی وزراء کو تحریری اطلاع دی ہے کہ چیک گورنمنٹ کو یہ یقین ہے کہ فرانسیسی اور برطانی وزراء کسی فیصلہ پر پہنچنے سے پیشتر چیک گورنمنٹ کا مشورہ لیں گے۔ لیکن اگر اس کی رضامندی کے بغیر کوئی فیصلہ کیا گیا تو وہ اس کی پابند نہیں ہوگی۔

بمبئی ۱۸ ستمبر۔ حکومت میسور ایک سکیم پر غور کر رہی ہے جس کے ماتحت بنگلور سے ۷ میل کے فاصلہ پر ایک ہوائی مستقر بنایا جائے گا۔ اس سکیم پر لاکھوں روپے خرچ ہونگے اس سکیم کا مقصد یہ ہے کہ بنگلور کو بمبئی سے ہوائی راستے سے ملحق کر دیا جائے توقع کی جاتی ہے کہ یہ مستقر نومبر میں تیار ہو جائے گا۔

پراگ ۱۸ ستمبر۔ چند روز ہوئے جرمن سوڈٹین چیکوسلاویکیہ کے کچھ فوجیوں کو اغوا کر کے جرمنی میں لے گئے تھے۔ اب گورنمنٹ چیکوسلاویکیہ نے گورنمنٹ جرمنی سے مطالبہ کیا ہے کہ ان اغوا شدہ فوجیوں کو فوراً واپس کیا جائے۔

پراگ ۱۸ ستمبر۔ چیکوسلاویکیہ کے ڈپٹی وزیر اعظم ایم بکائم نے اعلان کیا ہے کہ استصواب رائے عامہ کبھی نہیں ہو سکے گی۔ نہ ہی چیکوسلاویکیہ میں بین الاقوامی پولیس کی تعینات کئے جانے کی اجازت دی جائے گی۔ استصواب رائے عامہ جنگ چھیڑنے کا سب سے آسان طریق ہے کوئی گورنمنٹ اس تجویز کو تسلیم نہیں کر سکتی۔ اگر چیک گورنمنٹ اسے منظور کر لے تو سارا مالک ایک گھنٹہ میں گورنمنٹ کا خاتمہ کر سکتا ہے۔ ہم اپنے آپ کو تباہ کر دیں گے لیکن اپنے وطن کے حصے بخرے نہیں ہونے دیں گے۔

لنڈن ۱۸ ستمبر۔ کل چیک کابینہ کا اجلاس ہوا جس میں فیصلہ ہوا کہ سخت انتظام کا اعلان کر دیا جائے اور پولیس کو خانہ تلاشی اور ٹریفک کے غیر معمولی اختیارات تفویض کر دئیے جائیں وہ کرفیو آرڈر بھی جاری کر سکے گی۔ عوام کا مطالبہ تھا کہ پولیس کو اس سے بھی زیادہ سخت اختیارات دئیے جائیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پچھلے دنوں سوڈٹین لیڈر نے سوڈٹینوں سے اپیل کی تھی کہ جنگ شروع کر دی جائے اور اپنی ایک علیحدہ فوج بنائی جائے۔

بدایوں ۱۸ ستمبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کونسل نے ایک کمیٹی مسلم لیگ فلسطین مقرر کی تھی۔ جس کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ اپنی رپورٹ کونسل کو ارسال کرے معلوم ہوا ہے۔ کمیٹی نے رپورٹ میں بعض سفارشات یہ بھی کی ہیں۔ (۱) چونکہ فلسطین میں برطانوی حکومت نے مشکلات پیدا کی ہیں اور مسلمانوں کے انتہائی احتجاج کے باوجود اس نے اپنی حکمت عملی کو ترک نہیں کیا۔ اس لئے مسلم لیگ کی آواز کو طاقتور بنانے کے لئے مناسب ہے کہ انگریزی مال کے بائیکاٹ کی تحریک پر عمل کیا جائے اور جس وقت یہ اندازہ کر لیا جائے کہ ملک اس کے لئے تیار ہے اس وقت اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے پکٹنگ کو بھی شروع کیا جائے (۲) برٹش گورنمنٹ مسلمانوں کی فریاد نہیں سنتی اس لئے اگر برٹش گورنمنٹ کو بیرون ہند میں جنگ کرنا پڑی تو اس وقت مسلمانان ہندوستان کسی طرح گورنمنٹ کو اغراض جنگ کے لئے ہندوستان کے ذرائع اختیار نہ کرنے دیں گے اور فوجی بھرتی